السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے بار بار پیشاب آنا اور ریح خارج ہونے کا مرض لاحق ہے، اس کے علاوہ پیشاب کے بعد قطرے آنے کی بھی شکایت ہے، دوران نماز بھی بعض اوقات یہ عمل جاری رہتا ہے، اس لئے میں شلوار یا چادر کے نیچے جانگیہ پہنتا ہوں، ایسے حالات میں مجھے نماز کے لئے کیا کرنا چاہیے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کو بار بار پیشاب آنے یا ریح خارج ہونے کا مستقل عارضہ لاحق ہو، اس کے متعلق محدثین کا یہ موقف ہے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اور اس وضو سے ایک فریضہ، خواہ ادا ہو یا قضا نماز پڑھ سکتا ہے۔ اس نماز کی سنتیں وغیرہ بھی اسی وضو سے ادا کی جا سکتی ہیں۔ اس موقف کی بنیاد حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کا واقعہ ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دفعہ شکایت کی مجھے کثرت سے خون آتا ہے اور کسی وقت اس کی بندش نہیں ہوتی ایسے حالات میں کیا مجھے نماز چھوڑ دینے کی اجازت ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ''یہ خون حیض کا نہیں ہے جس کی وجہ سے نماز ترک کر دی جائے بلکہ یہ ایک بیماری کی وجہ سے رگ خون بہہ پڑتی ہے مخصوص ایام میں تو نماز ترک کی جا سکتی ہے۔ ''اگر خون بدستور جاری رہے تو غسل کر کے نماز ادا کرنا ہو گی جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنا ہو گا۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ ''پھر تجھے ہر نماز کے لئے وضو کرنا ہو گا۔'' [صحیح بخاری، الوضو: ۲۲۸]

[استحاضہ کے خون کا حکم بے وضو ہونے کی طرح ہے کہ مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے گی لیکن وہ اس وضو سے صرف ایک فریضہ ادا کر سکتی ہے۔ [فتح الباری، ص: ۴۰۹ ج ۱

اس پر قیاس کرتے ہوئے جس مریض کو بار بار پیشاب آنے یا ریح خارج ہونے کی شکایت ہے اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے، اگر دوران نماز قطرہ آنے کا اندیشہ ہو تو جانگیہ نہ اتارے۔ اگر نماز میں قطرہ آنے کا خطرہ نہ ہو تو جانگیہ اتار کر نماز ادا کی جائے۔ بہر حال اس کے لئے علاج جاری رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:90